ڈاکٹر محمد حسان اشرف عثمانی

آپ کا سوال

قارئین صرف ایسے سوالات ارسال فرمائیں جو عام دلچسپی رکھتے ہوں اور جن کا ہماری زندگی سے تعلق ہو، مشہور اور اختلافی مسائل سے گریز فرمائیں.................(ادارہ)

سوال: بعض سیاسی پارٹیوں کی طرف سے حکومت کے خلاف آئے روز بھوک ہڑتال کرنے کی دھمکیاں دی جاتی ہیں یا بسا اوقات جیل میں قیدی اور عدالت کے سامنے مظلوم لوگ، اپنے حقوق کے لئے بھوک ہڑتال کردیتے ہیں۔تو پوچھنا یہ ہے کہ کیا کسی وجہ سے بھوک ہڑتال کرنا جائز ہے؟ اگر جائز ہے تو کن شرائط کے ساتھ ایسا کیا جاسکتا ہے؟

جواب: (۱)۔۔واضح رہے کہ بھوک ہڑتال کرنے کے بارے میں درجِ ذیل تفصیل ہے:

کسی معاملے پر اظہارِ ناراضگی کے لئے عارضی طور پر کھانے پینے سے اس طرح رُکا جائے کہ اس سے کسی قسم کا جانی خطرہ نہ ہو تو یہ صورت جائز ہے جیسا کہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے حضرتِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کسی بات کے ناپسند آنے پر اظہارِ ناراضگی کے لئے فرمایا تھا کہ میں اس وقت تک نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں نہ پوچھ لوں، بعد میں انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیا تھا "ایم اللہ لا أطعم طعاما ولا أشرب شرابا حتی أذکر ماقلت لرسول اللہ صلی اللہ وسلم" (صحیح مسلم)

البتہ جہاں تک مروّجہ بھوک ہڑتال کا تعلق ہے تو وہ ناجائز ہے، اور اگر اس کے ذریعے حکام پر سیاسی دباؤ ڈال کر اپنے کسی ناجائز مقصد کی تکمیل مطلوب ہو یا قانونی استحقاق سے زائد کا مطالبہ کیا جائے اور اس میں مطالبہ کی منظوری یا اس کی یقین دہانی تک شاہراہوں کو بند رکھنے اور اپنے کارکنوں کو اس میں شرکت پر مجبور کرنے جیسے مفاسد بھی شامل ہوجائیں تو یہ بہت ناجائز امور کا مجموعہ بن جائے گی کیونکہ اس سے نہ صرف انفرادی اور اجتماعی حقوق ضائع ہوتے ہیں بلکہ بسا اوقات اصل حق دار بھی اپنے جائز اور قانونی حقوق، وقت پر حاصل نہیں کرپاتے ہیں، اس لئے اس سے اجتناب کرنا لازم ہے، اگر حکومت دباؤ میں آکر ناجائز مطالبات

Scanned with CamScanner

تسلیم کرے گی تو اس کا وبال، بھوک ہڑتال کرنے والوں پر ہوگا۔

اس لئے اپنے جائز اور قانونی مقاصد کے حصول کے لئے بھی بھوک ہڑتال کے بجائے دوسرے ممکنہ اور جائز ذرائع استعمال کئے جائیں، بھوک ہڑتال کا طریقہ اختیار نہ کیا جائے۔ (الدر المختار: ۴: ۳۳۹)

Scanned with CamScanner